افکار و آرا

مکرمی .....

"الرحیم" کے مطالعہ کے دوران ایک بات یہ محسوس ہوئی کہ بعض ضروری اصطلاحات کے مرادفات کا انگریزی میں شاملِ متون ہونا نہایت مفید ہی نہیں، بلکہ ضروری بھی ہے۔ اور متعدد علمی رسائل کا ایک عرصہ سے یہ دستور چلا بھی آرہا ہے۔ آپ بھی یہ طریقۂ کار اختیار کریں بالخصوص اس دور میں جب کہ شاہ صاحب کی اصطلاحات علمیہ کا تعارف نہایت اہم اور ناگزیر ہے، یہ چیز اکیڈمی کے بنیادی مقاصد میں ہونی چاہیئے۔

ایک عرض اور ہے۔ رسالے کی زبان ذرا سہل کیجئے۔ بہت سے شائقین مضامین کو عربی کے ادق الفاظ سے مملو پاکر ان سے استفادہ نہیں کر سکتے۔ مقصد خیالات کی نشر و اشاعت ہونی چاہیئے نہ کہ لوگوں پر الفاظ کی بمباری اگرچہ "شذرات" میں شاہ صاحب کی علمی اصطلاحات اور دقیق مسائل کی تشریح کی ضرورت کا اظہار کیا گیا ہے لیکن جس زبان میں خود یہ "شذرات" ہیں اگرچہ وہ لکھنے والے کے مبلغ علم کے عمق و وسعت پر مشعر ہیں۔ لیکن عام قارئین کے لئے باعث گرانی ہیں۔

ایک حقیقت جس پر بار بار زور دینے کی ضرورت ہے وہ ہے تنگ نظری سے دست کشی اور وسعت نظری، بدقسمتی سے ہمارے اکثر اہل علم حضرات میں تعصبات پلئے جاتے ہیں اور وہی سب سے زیادہ نقصان موجب ہوئے ہیں۔ اگر شاہ صاحب کی تعلیمات کے طفیل ہمارے ہاں سے یہ تعصبات ختم ہو جاتے تو یہ ایک عظیم کارنامہ ہوتا۔ بہر حال اب ہمیں شاہ صاحب کی تعلیمات کی اس روح کو خاص طور سے پیش نظر رکھنا چاہیئے۔

آج تقلیدی ذہن کو جھنجھوڑنے کی بڑی سخت ضرورت ہے۔ نیز جن منابع (SOURCES)